نشہ کی عادت انفرادی مصیبت، سماجی لعنت

مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی

انسان کا جسم خدا تعالیٰ کی امانت ہے اور امانت میں خیانت بڑا سنگین جرم ہے، نشہ چاہے وہ شراب کا ہو یا گانجہ، افیون، چرس کا، یا پھر نئی ایجادات کے بعد انجکشن کے ذریعہ نشہ آور سیال جسم میں اتار کر ''سرور و بیخودی'' حاصل کرنے کی راہ سے، ہے بہرحال خدا تعالیٰ کی امانت میں خیانت، لیکن آج کے دور کا لذت پسند انسان تھوڑی دیر کی لذت کے لئے، زندگی کے مختلف معاملات و مسائل سے راہ فرار اختیار کرنے کی غرض سے ''یک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے'' کے احساس کے ساتھ اپنے آپ کو نشہ آور چیزوں کے سپرد کر دیتا ہے جس سے خود اس کے جسم و جان کا بھی نقصان ہوتا ہے، مال بھی دریا برد ہوتا ہے اور انسانی سماج پر بھی اس کے برے اثرات پڑتے ہیں۔

قدیم دور سے انسان زندگی کے مسائل و مشاکل سے فرار کے لئے نشہ آور چیزوں کا سہارا لیتا ہے لیکن موجودہ دور میں منشیات کو جو فروغ حاصل ہوا ہے اور جس وسیع پیمانے پر اس لعنت کو پھیلانے، بڑھانے اور ''مقبول خاص و عام'' بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں، اب سے پہلے شاید اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا، علم و ہنر، اور تعلیم و ترقی کے اس عہد میں نشہ انسانوں پر کچھ اس طور پر حاوی ہو چکا ہے کہ قوت و صلاحیت، عزت و دولت، زر و زمین، سرمایہ اور جوانی سب کچھ اس لعنت کی نذر ہو رہے ہیں، جدید تحقیق کے مطابق آج کی دنیا میں موت کی دوسری سب سے بڑی وجہ ''نشہ'' ہی ہے، صرف سگریٹ نوشی کے سبب ہر سال دنیا میں چھ ملین افراد مرتے ہیں، دیگر اور نشے کی چیزوں کو اس میں شامل کر لیا جائے تو ہلاک ہونے والوں کی تعداد کتنی ہوگی اس کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے، ایک جدید تحقیق کے مطابق دس میں سے ایک بالغ شخص کی موت کا سبب تمباکو نوشی ہے۔

منشیات ہلاکت کا سبب تو ہیں ہی، اسی کے ساتھ ساتھ مختلف جسمانی بیماریاں بھی ان کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو انسانی جسم کو کمزور، صلاحیتوں کو کند، اور ہمت کو پست کر دیتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے اچھا بھلا انسان چلتی پھرتی لاش بن جاتا ہے، نشہ کے سبب پیدا ہونے والی خطرناک بیماریوں میں سرفہرست دماغ کی بیماریاں ہیں، اطباء نے نشہ کرنے والوں کے جسم پر ریسرچ کر کے بتایا ہے کہ نشہ کی وجہ سے دماغ کی کارکردگی اور فعالیت متاثر ہوتی ہے، جو نظام جسمانی کے سست ہو جانے کا سبب ہے، یہیں سے مرگی، مالیخولیا، نسیان، اور جنون کے دروازے کھلتے ہیں اعصابی امراض، رعشہ فالج، گردوں اور بینائی کی کمزوری کا بھی بڑا سبب نشہ ہی ہے۔ امراض تنفس اور معدے کا سرطان بھی اسی کی دین ہے، یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے طبی ماہرین کی تحقیق ہے کہ شراب نوشی کے سبب کینسر جیسی خطرناک بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، اس لئے کہ شراب نوشی کی کثرت جسم کی قوت مدافعت کو کمزور کر دیتے ہیں جس کے بعد کینسر کے جراثیم کو روکنے کی قوت جسم میں باقی نہیں رہتی۔

جسمانی بیماریوں کے علاوہ منشیات کا استعمال روحانی بیماریوں کا بھی بڑا ذریعہ ہے، حدیث شریف میں شراب نوشی کو برائیوں اور ناپاک چیزوں کی جڑ بتایا گیا ہے، جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نشہ کے سبب برے کاموں کی عادت نشہ کرنے والے میں پیدا ہو جاتی ہے، خود کلام پاک میں بھی شراب نوشی کو بغض اور دشمنی کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ سورہ مائدہ آیت نمبر ۹۱ میں اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَ الْبَغْضَاۗءَ فِی الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ میں جہاں شراب سے رک جانے کا حکم دیا گیا وہاں یہ بات بھی ذکر کی گئی

سوشل میڈیا ڈیسک آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

ہے کہ ''شیطان یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوا کے سلسلے میں تمہیں باہمی بغض وعناد میں مبتلا کردے اور اللہ کی یاد اور نماز سے تمہیں روک دے (سورہ مائدہ، آیت:۹۱) ان بڑی روحانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ ایک بہت بری عادت عام طور پر نشہ کرنے والوں میں دیکھی گئی ہے وہ ہے چوری اور گرہ کٹی کی عادت، ہر آدمی کے پاس قارون کا خزانہ تو نہیں ہے کہ وہ اطمینان سے اپنی گرہ سے مال خرچ کر کے نشہ کرتا رہے، جب اپنی جیب خالی ہوجاتی ہے تو نشہ بازوں کی نگاہ دوسروں کے مال اور جیب پر پڑنے لگتی ہے، پھر چوری، رہزنی اور گرہ کٹی کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، نشہ کی طلب اچھے اچھوں کو اوچھی حرکت پر مجبور کردیتی ہے، کتنے تو ایسے بھی ہیں جو نشہ کے حصول کے لئے گاڑیوں کا پٹرول، مکان کے باہر لگے ہوئے بلب، گھر کے صحن میں رکھے ہوئے معمولی برتن تک چرا کر بیچ دیتے ہیں اور ملنے والی رقم کو افیون اور چرس کے دھوئیں میں اڑا دیتے ہیں۔

نشہ انسان کے جسمانی نظام پر اس بری طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ اس کی عقل ماؤف ہوجاتی ہے اور ذہن بے قابو، ہاتھ پیر کی حرکت بھی اس کے کنٹرول سے باہر ہوجاتی ہیں ایسی حالت میں نشہ کرنے والا جو کام بھی کرتا ہے اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ سڑک حادثات کی ایک بڑی وجہ نشے کی حالت میں ڈرائیونگ بھی ہے، 'پی کر' گاڑی چلانے والے اپنی جان کو بھی خطرے میں ڈالتے ہیں اور دوسرے مسافروں کو بھی ہلاکت کی وادی اور موت کی گھاٹی میں پہونچا دیتے ہیں، وطن عزیز میں بحالت نشہ گاڑی چلانا قانوناً جرم ہے، لیکن قانون پر چلنے اور ضابطے کو اپنے آپ پر نافذ نہ کرنے کا مزاج بھی عام ہے، جس کی وجہ سے بحالت نشہ ڈرائیونگ کم ہونے کے بجائے بڑھتی جارہی ہے، اور اب تو بات یہاں تک پہونچ چکی ہے کہ ایک تہائی سڑک حادثے نشے کے سبب ہورہے ہیں۔

منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال ملک کا سنگین مسئلہ ہے جس پر غور وفکر اور تجویز وعمل ارباب اقتدار کی اولین ترجیح ہونی چاہئے، تاکہ اس بری لعنت پر قدغن لگے، اور اس سماجی خرابی کا سدباب کیا جاسکے مگر یہ بھی زمینی سچائی ہے کہ اس دنیا کا سب سے بڑا نشہ، دولت کا نشہ ہے جسے نہ ترشی اتار پاتی ہے نہ یخ بستہ پانی کی دھار، یہ ایسا نشہ ہے کہ جب انسان پر سوار ہوتا ہے تو اسے دائرہ انسانیت سے نکال کر شیطنت کی راہوں پر ڈال دیتا ہے۔

نشہ دولت کا بد اطوار کے جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا

اسی ''نشہ دولت'' کا منشیات کے فروغ میں بنیادی رول رہا ہے اور آج بھی ہے، منشیات کے بڑھتے قدم کو نہ روکنے والے، اور اپنی تجوریوں کو دولت اور جیب وداماں کو سیم وزر سے بھرنے والے بھول جاتے ہیں کہ منشیات کی ناجائز تجارت کرنے والوں کو چھوٹ دے کر وہ لاکھوں انسانوں کی صحت وجوانی، اور دولت وعزت کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں۔

وطن عزیز میں نشہ کے فروغ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آزادی کے وقت ہندوستان میں شراب کے بنانے کے ۸۳؍ کارخانے تھے، جب کہ آج ان کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے، شراب کے ان کارخانوں میں ہر سال چالیس ہزار ارب روپے کی شراب بنائی جاتی ہے، ماہرین تحقیق کا کہنا ہے کہ ستّر ملین ہندوستانی منشیات کے عادی ہیں، جن میں سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار انجکشن کے ذریعے نشہ آور سیال اپنے جسم میں اتار رہے ہیں (واضح ہو کہ یہ ۲۰۱۲ء کی رپورٹ ہے، تین ساڑھے تین سال میں ان اعداد وشمار میں جو اضافہ ہوا ہے وہ اس کے علاوہ ہے) زمانے کی تیز رفتار ترقی نے نشہ کو اور بھی آسان اور سستا بنا دیا ہے، اب تو میڈیکل اسٹور پر بھی ایسی دوائیں بآسانی مل جاتی ہیں جن کے استعمال سے نشہ کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے، آسان، سستے، اور سہل الحصول نشہ کے متلاشی نوجوان بڑی تعداد میں ایسی نشیلی دواؤں کا استعمال کر رہے ہیں۔

نشہ آور چیزیں مہنگی ہوں یا سستی، کم ہوں یا زیادہ، مہلک ہوں یا غیر مہلک اسلام نے انہیں حرام قرار دیا ہے، اور رحمت دو عالم ﷺ نے ہر نشے کی چیز سے بچتے رہنے کی تعلیم دی ہے، نشہ کرنے والا اپنے آپ پر، اپنے گھر والوں پر، اپنے سماج پر ظلم و زیادتی کرتا ہے، وہ خدا تعالیٰ کی امانت میں خیانت کا مجرم ہے، وہ اپنا مال بیجا لٹانے والا ہے اسی لئے شریعت کی نگاہ میں وہ ناپسندیدہ کام کرنے والا، اور خائن وخطا کار ہے، اور اس کے لئے بڑی سخت سزا ہے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ’’شراب سے بچو یہ تو تمام خبیث اور ناپاک چیزوں کی جڑ ہے، جو اس سے نہ رکا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم توڑا، اور حکم نہ ماننے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے عذاب کا مستحق بن گیا پھر آپ ﷺ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت کی، وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَہٗ یُدْخِلْہُ نَارًا خَالِدًا فِیْھَا وَلَہٗ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ‘‘۔ (جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی قائم کی ہوئی حدوں سے آگے بڑھ جائے گا ایسے شخص کو اللہ دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلیل کردینے والا عذاب ہے۔ (مصنف عبدالرزاق، ج۹ص:۴۸)

ایک دوسری حدیث شریف میں یہ بتایا گیا کہ شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (مشکوۃ شریف)

ابوداؤد شریف کی روایت ہے کہ ’’ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو کوئی شراب کا عادی ہونے کی حالت میں مرے گا آخرت والی شراب سے محروم کردیا جائے گا‘‘

قرآن پاک میں شراب کو ’رجس‘ (ناپاک) کہا گیا ہے۔ (سورہ مائدہ، آیت:۹۰) جو اس ناپاک چیز کو دنیا میں استعمال کرے گا آخرت میں بھی اسے ناپاک چیز ہی دی جائے گی، چنانچہ ایک روایت میں ہے، جو شراب پئے گا وہ بت پرست انسان جیسا ہے اور اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں کی جائے گی، جو کوئی اس حالت میں مرے گا کہ اس کے پیٹ میں کچھ بھی حصہ شراب کا ہوگا اللہ کے ذمہ ہے کہ اسے ’طینۃ الخبال‘ سے پلائے، پوچھا گیا طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جہنمیوں کا خون اور پیپ اور زانیوں کی شرمگاہوں سے نکلنے والا مادّہ!

یہ چند احادیث شریفہ تو نمونے کے طور پر ذکر کی گئی ہیں ان کے علاوہ بھی احادیث کے ذخیرے میں نشہ کے سلسلے میں ایسی سخت وعیدیں ملتی ہیں جن کو پڑھ کر انسان کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں ضرورت ہے کہ اہل ایمان نشے کی ہر چیز سے مکمل طور پر خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی بھرپور کوشش کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی ایمانی فریضہ بھی ہے اور وقت کی ضرورت بھی!

سوشل میڈیا ڈیسک آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

مزید اہم موضوعات پر اکابرین بورڈ کے گراں قدر مضامین حاصل کرنے کے لیے اپنا نام اور پتہ اس نمبر پر ارسال کریں۔ 9834397200